احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 21 جولائی 2008ء 17 رجب 1429 ہجری 21 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 165

اقرار صداقت

ہندوستان کے راجہ رادھا پرشاد بی اے ایل ایل بی حضرت رسول کریم ﷺ کے متعلق تحریر کرتے ہیں۔

آپ کا ہر قول و فعل استقامت اور راستی کے سانچے میں ڈھلا ہوا تھا اور آپ کا کوئی بھی قدم اخلاق کے جادۂ مستقیم سے منحرف نہ تھا۔

(رسالہ ایمان پٹی لاہور۔ مئی 1935ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں کروڑ ہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہونگے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 301)

پس ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے: ؎

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا
کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 302)

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج۔ وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔ کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 302,303)

میں اس کے رسول پر دلی صدق سے ایمان لایا ہوں اور جانتا ہوں کہ تمام نبوتیں اس پر ختم ہیں اور اس کی شریعت خاتم الشرائع ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 340)

خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے اور اس کے فیض کا اپنے تئیں محتاج جانتا ہے پس ایسا شخص خدا تعالیٰ کی جناب میں پیارا ہو جاتا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 340)

ہمیں بڑا فخر ہے کہ جس نبی علیہ السلام کا ہم نے دامن پکڑا ہے خدا کا اس پر بڑا ہی فضل ہے۔ وہ خدا تو نہیں مگر اس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو دیکھ لیا ہے۔ اس کا مذہب جو ہمیں ملا ہے خدا کی طاقتوں کا آئینہ ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 381)

امتحان داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

امسال داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ کا تحریری امتحان مورخہ 11/ اگست 2008ء کو ہوگا۔

تمام امیدواران امتحان کیلئے صبح 8:00 بجے وکالت تعلیم تحریک جدید میں پہنچ جائیں۔ جونہی میٹرک/ ایف اے کا رزلٹ ملے فوری طور پر وکالت تعلیم کو اس کی اطلاع کریں۔ امتحان کے وقت سند/ رزلٹ کارڈ/ سکول/ کالج کا سرٹیفکیٹ اصل اور تصدیق شدہ فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔

فون نمبر: 047-6211082
فیکس نمبر: 047-6212296

(وکیل التعلیم)

دوسرا یوم تحریک جدید

10/ اکتوبر 2008ء

امراء کرام و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 10/ اکتوبر 2008ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں۔ جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-200 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

نمبر 7

سوال: حضور نے پہلا ہوائی سفر کب کیا۔
جواب: یکم جنوری 1933ء کو۔
سوال: قائداعظم محمد علی جناح نے بیت الفضل لندن میں کب تقریر فرمائی۔
جواب: 23/اپریل 1933ء کو۔
سوال: حضور نے کب اور کس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی تحریک فرمائی۔
جواب: 23 جولائی 1933ء کو اردو سیکھنے کے لئے۔
سوال: 8 نومبر 1933ء کو حضرت مسیح موعود کی کونسی پیشگوئی پوری ہوئی۔
جواب: حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ''آہ نادر شاہ کہاں گیا'' پوری ہوئی۔
سوال: محلّہ دارالسعۃ کی بنیاد کب اور کس نے رکھی۔
جواب: 29 نومبر 1933ء کو حضرت مصلح موعود نے رکھی۔
سوال: حضور نے تحریک سالکین کب، کس لئے اور کتنے عرصہ کے لئے کی۔
جواب: 4 جنوری 1934ء کو حضور نے تربیت و اصلاح کی خاطر ایک اہم تحریک ''تحریک سالکین'' کے نام سے جاری فرمائی۔ یہ تحریک 3 سال کے لئے تھی۔
سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی شادی کب اور کن سے ہوئی۔
جواب: 2 جولائی 1934ء کو حضرت منصورہ بیگم صاحبہ دختر حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے ہوئی۔
سوال: سفر یورپ میں حضور نے امیر مقامی کس کو مقرر فرمایا۔
جواب: حضرت مولوی شیر علی صاحب کو۔
سوال: مجلس احرار نے پنجاب گورنمنٹ کے ساتھ مل کر جماعت احمدیہ کے خلاف تحریک کب چلائی۔
جواب: 1934ء میں۔
سوال: حضور نے تحریک جدید کا اجراء کب فرمایا۔
جواب: 23 نومبر 1934ء کو۔
سوال: حضور نے تحریک جدید کا پہلا دفتر کب قائم فرمایا اور پہلے انچارج تحریک جدید کون تھے۔
جواب: جنوری 1935ء میں اور پہلے انچارج تحریک جدید مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور بنے۔
سوال: ہندوستان سے باہر سب سے پہلے کب اور کن ممالک کے احمدیوں نے تحریک جدید پر لبیک کہا۔
جواب: بلادِ عربیہ کے احمدیوں نے فروری 1935ء میں۔
سوال: قادیان میں حضور نے دارالصناعت کا افتتاح کب فرمایا۔
جواب: 2 مارچ 1935ء کو۔
سوال: حضور نے احرار کو مباہلہ کا چیلنج کب دیا۔
جواب: 1935ء میں۔
سوال: تحریک جدید کے تحت کب اور کتنے مربیان کا پہلا قافلہ قادیان سے بیرون ممالک روانہ ہوا۔
جواب: 6 مئی 1935ء کو تحریک جدید کے تحت 3 مربیان کا پہلا قافلہ قادیان سے بیرون ممالک روانہ ہوا۔
سوال: حضور پہلے سفر سندھ پر کب روانہ ہوئے۔
جواب: 9 مئی 1935ء کو۔
سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ کب ہوا۔
جواب: 8 جولائی 1935ء کو۔
سوال: حضور کا حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سے نکاح کب ہوا۔
جواب: 30 ستمبر 1935ء کو۔
سوال: تذکرہ پہلی مرتبہ کب شائع ہوا۔
جواب: دسمبر 1935ء میں۔
سوال: قادیان میں اجتماعی وقارعمل کا بابرکت سلسلہ کب شروع ہوا۔

حضور انور کا دورۂ افریقہ

اے افریقہ کے لوگو تم میں حق کا پاسباں آیا
تمہارے پاس چل کر خود تمہارے درمیاں آیا

خدائی نور کی مشعل جلاتا ہے جو دنیا میں
خلافت کی ردا پہنے خدا کا ہے نشاں آیا

خدا کے پیار کی باتیں جو کرتا ہے محبت سے
جو حکمت کا ہے پیکر وہ خدا کا رازداں آیا

خدا کے دین کا پیغام دیتا ہے جو جرأت سے
وہی ہے آج افریقہ میں دیں کا پہلواں آیا

تمہارے دکھ کی گرمی دور کرتا ہے جو الفت سے
تمہیں ٹھنڈک عطا کرنے تمہارا مہرباں آیا

مبارک ہو خلافت کی صدی سب کو مبارک ہو
خلافت کا ہمارے سر پہ پیارا سائباں آیا

ہے مومنؔ ناز مجھ کو سارے افریقہ کے بھائیوں پر
خلافت سے سراپا عشق کرنے کی اداؤں پر

خواجہ عبدالمومن

دراخواست دعا

مکرم عرفان احمد بٹ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے والد محترم منصور احمد بٹ صاحب چند دنوں سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں نیز سی ٹی سکین بھی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے والد صاحب کی کامل شفایابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی وواجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

از افاضات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

درخت ہوا کو صاف کرتے اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ربوہ میں ہر طرف درخت ہوں اور صحت مند ہوا ہو جس حد تک ممکن ہو درخت لگائیں اور منصوبہ کے تحت لگائیں

حضور نے خطبہ جمعہ 5 دسمبر 1975ء میں فرمایا:

درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں اور اس کی طہارت اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مختلف گیسز سے ہوا بنائی ہے۔ کچھ گیسوں کو جو ہمارے لئے مفید نہیں ہیں وہ کھا لیتے ہیں اور جو گیسیں ہمارے لئے مفید ہیں مثلاً آکسیجن وغیرہ ان کو وہ پاک کر کے صحیح اور صحت مند شکل میں پھر فضا میں چھوڑ دیتے ہیں اور اچھی صحت کے لئے پاکیزہ ہوا کی اور پاکیزہ فضا کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں کئی سال سے درخت لگانے کی طرف توجہ دلا رہا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اہل ربوہ نے بالکل ہی توجہ نہیں کی، میں یہ ضرور کہوں گا کہ جتنی توجہ کرنی چاہیئے تھی اتنی نہیں کی۔ اس میں شک نہیں کہ اس کے راستے میں کچھ روکیں بھی ہیں کچھ دقتیں بھی ہیں مثلاً ایک تو پانی اس قسم کا کھارا ہے کہ بعض درخت یہاں ہو ہی نہیں سکتے، بعض ترکاریاں یہاں اُگائی ہی نہیں جاسکتیں لیکن یہ اس قسم کا کھارا ہے کہ بعض ترکاریاں اس کھارے پانی کو بڑے شوق سے پیتی ہیں مثلاً چقندر اس کھارے پانی میں خوب پلتا ہے اور بڑا اچھا، میٹھا اور جوسی (Juicy) بن جاتا ہے پس یہ علم ہونا چاہیئے۔ جہاں گھروں میں کلّر زیادہ ہے وہاں آپ چقندر لگائیں اس سے ایک تو کلّر مر جائے گا اور دوسرے وہ کلّر آپ کے لئے صحت مند ترکاری مہیا کر دے گا۔ پھر ایک دقت یہ ہے کہ زمین کا سٹرکچر (Structure) ایسا ہے کہ اس میں کلّر کے علاوہ بھی اور بہت سے ایسے اجزا ہیں جو درختوں اور ترکاریوں کے لئے یا تو مفید نہیں یا وہ چیزیں اس میں طاقتور نہیں اگتیں۔ اس کے لئے کھادیں ہونی چاہئیں لیکن اگر آپ اپنے گند کو اپنے گھر کی مٹی میں ملا دیں تو آپ کو بڑا فائدہ ہوگا۔

میں نے ایک مضمون پڑھا اس میں ایک 78 سالہ بڑھیا کی تصویر تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ ربوہ کے ننانوے فیصد احباب 78 سالہ بڑھیا سے ہر لحاظ سے زیادہ طاقتور ہیں۔ اس بڑھیا کا کام یہ تھا کہ وہ صبح سویرے اٹھ کر لوگوں کے گھروں کے کوڑا کرکٹ اٹھا لاتی۔ وہ ایک ایسے چھوٹے سے قصبے میں رہتی تھی کہ جہاں لوگ اپنے گھروں میں جھاڑو دے کر یا ویسے صفائی کر کے گند باہر ایک طرف پھینک دیتے تھے چنانچہ وہ اپنی وہیل بیرو (Wheel Barrow) یعنی دو پہیوں کی بوجھ اٹھانے والی ٹرالی لے کر باہر نکلتی اور اپنے سارے محلّے کا جو گند باہر پھینکا ہوتا تھا وہ اٹھا لاتی اور اس کا ایک چھوٹا سا بیک گارڈن تھا ترکاریوں اور پھلوں کا ایک چھوٹا سا باغ تھا وہ اس میں لا کر ڈال دیتی تھی۔ ہر روز اس کا یہی کام تھا اور اس تصویر میں دکھایا گیا تھا کہ وہاں بڑی اچھی ترکاریاں اُگی ہوئی ہیں۔ جتنی عقل اس عیسائن بڑھیا میں ہے اس سے کہیں زیادہ عقل ایک احمدی کے دماغ میں ہے لیکن ان کو یہ تعلیم دینی چاہئے کہ دیکھو اپنی عقل سے فائدہ اٹھاؤ اور خدا تعالیٰ کے ناشکرے بندے نہ بنو اور اس طرح پر آپ کو بھی فائدہ ہوگا اور ربوہ بھی صاف ہو جائے گا۔............

بعض دوستوں نے درختوں کا بڑا اچھا خیال رکھا ہے اور جنہوں نے درختوں کا خیال رکھا ہے ان کی طرف سے کبھی میرے پاس یہ شکایت پہنچ جاتی ہے کہ ہمارے مکانوں کے سامنے جو پیار سے پالے ہوئے درخت ہیں بعض لوگ آ کر ان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں۔ یہ درخت تو خدا تعالیٰ کی ایک نعمت ہے۔ قرآن کریم نے درخت کی حفاظت پر اتنا زور دیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک جنگ میں انسانی جان کی حفاظت کے لئے بعض درختوں کو کاٹنا پڑا تو قرآن کریم نے جو خدا تعالیٰ کی وحی ہے یہ ریکارڈ کیا کہ ہمارے (خدا تعالیٰ کے) حکم سے ایسا کیا گیا ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی مخلوق میں سے ہر ایک کی اپنی ایک شان ہے گو وہ ہماری خادم ہیں اور ان کے خدمت کے مقامات ہیں لیکن خدا تعالیٰ نے ان کے کچھ حقوق بھی رکھے ہیں۔ خدا تعالیٰ رب العالمین ہے قرآن کریم نے ہمارے سامنے جو پہلی صفت بیان کی ہے وہ رب العالمین کی صفت ہے۔ اس میں جاندار اور غیر جاندار کے حقوق کا ذکر نہیں ہے بلکہ اس میں ہر مخلوق کے حقوق کا ذکر ہے اس یونیورس (Universe) میں، اس عالمین میں جو چیز بھی ہے اس کی ربوبیت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے لی ہے۔ تو خدا تعالیٰ تو اس کی ربوبیت کر رہا ہو اور ربوبیت کے سامان پیدا کر رہا ہو اور انسان اس کے قوانین اور اس کے منشاء اور اس کے حکم اور سورۃ فاتحہ میں اس کے پہلے اعلان کے خلاف کھڑا ہو جائے اور کہے کہ ہم درختوں کی ربوبیت نہیں کریں گے یا ہم فلاں چیز کی ربوبیت نہیں کریں گے ایک مومن کی اور ایک احمدی............ کی تو یہ شان نہیں ہے۔

(خطبات ناصر جلد 6 ص 231 تا 234)

پھر خطبہ جمعہ 6 فروری 1976ء میں فرمایا

درختوں کے بہت سے فوائد ہیں۔ ہم اپنے گھروں میں جو درخت لگاتے ہیں ان کا ہمیں ذاتی طور پر اور خاندانی طور پر فائدہ پہنچتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے درختوں کے ذمہ ایک یہ کام بھی لگایا ہوا ہے کہ جو ہوا سانس لیتے ہوئے ہمارے پھیپھڑوں میں جاتی ہے درخت اس کو صاف بھی کرتے ہیں اور آکسیجن جو ہمارے لئے ہوا کا بہت مفید حصہ ہے درختوں کی وجہ سے وہ فضا میں زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہے۔ پھر درختوں کے نتیجہ میں زمینوں کی پیداوار بڑھ جاتی ہے جس علاقے میں بہت سے درختوں پر مشتمل جنگلات ہوں وہاں کی فضا پر درخت اثر انداز ہوتے ہیں اس رنگ میں کہ وہاں کثرت سے بارشیں ہوتی ہیں اگر ہم محنت کر کے اور حکومت کی انتظامیہ کے تعاون کے ساتھ ربوہ کی پہاڑیوں کو درختوں کے ساتھ ڈھانک دیں تو یہاں گرمیوں کے موسم میں بڑا فرق پڑ جائے اور نسبتاً ٹھنڈ ہو جائے۔

زمیندار جو درخت لگاتے ہیں ان کو مالی لحاظ سے بہت فائدہ پہنچتا ہے لیکن ہمارے ملک میں جو درخت کھیت میں خود ہی غلط جگہ اُگ آتے ہیں زمیندار ان کو کاٹتا نہیں اور جس جگہ درخت لگانا چاہیئے وہاں درخت لگانے کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ مَیں باہر جاتا رہتا ہوں مَیں نے اکثر دیکھا ہے کہ ایک کھیت میں 5-10 جگہ کیکر یا ٹالی وغیرہ کے درخت اُگے ہوئے ہیں جانور اُن کی گٹھلی یا بیج پھینک دیتے ہیں اور وہ کھیت کے عین بیچ میں اُگے ہوتے ہیں اور ایک عجیب تماشا سا بنا ہوتا ہے ان کا ہل چلانے پر اثر پڑتا ہے، گندم اور دوسری فصل پر اثر پڑتا ہے زمیندار وہاں سے اُن کو اُکھاڑتا نہیں۔ اُس کے لئے مصیبت یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے درخت کیوں لگائے؟ وہ کہتا ہے جب جانوروں نے تھوڑی سی غلط جگہ میرا کام کر دیا ہے تو ٹھیک ہے جانوروں کا شکریہ، میں ان کو نہیں اکھاڑوں گا اور یہ عمل صالح نہیں ہے عمل صالح موقع اور محل کے مطابق کام کرنے کو کہا جاتا ہے۔............ نے ہمیں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اعمالِ صالحہ کی جزا ہے صرف اچھے اعمال کی نہیں۔ بہت سے عمل جو ویسے اپنے نفس میں اچھے ہوتے ہیں اگر وہ بے موقع اور بے محل اور بے وقت کئے جائیں تو وہ اچھے نہیں رہتے مثلاً نماز ہے قرآن کریم میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں صلوٰۃ یعنی نماز باجماعت پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ ہمارے سامنے نماز کے فرائض رکھے پھر جن کو ہم سنتیں کہتے ہیں وہ رکھیں۔ پھر نوافل ہیں جن لوگوں کو خدا توفیق دے یا جب ضرورت پڑے وہ مختلف اوقات میں نفل نماز پڑھتے ہیں۔ نماز فی نفسہٖ بڑی اچھی چیز ہے انسان کو نیکیوں کی طرف لے جانے اور بدیوں سے روکنے والی ہے لیکن بعض مقامات کے متعلق کہہ دیا کہ تم یہاں نماز نہیں پڑھو گے مثلاً حکم دیا کہ تم مقبروں میں نماز نہیں پڑھو گے۔ بعض اوقات کے متعلق حکم دیا کہ ان اوقات میں نماز نہیں پڑھو گے مثلاً جس وقت سورج طلوع ہو رہا ہو یا غروب ہو رہا ہو اس وقت نماز پڑھنے سے منع کر دیا یا مثلاً جس وقت انسان کسی بیماری کی تکلیف کی وجہ سے حواس باختہ ہو۔ وہ اپنے ہوش و حواس میں نہ ہو تو اس وقت نماز پڑھنے سے منع کر دیا کہ اس حالت میں کوئی شخص نماز نہ پڑھے کیونکہ وقت اور موقع اور محل کے لحاظ سے نیک عمل ہی کو عمل صالح کہتے ہیں گویا ہر نیک کام کے لئے وقت اور جگہ کا مناسب حال ہونا بھی ضروری ہے تب وہ عمل عملِ صالح بنتا ہے۔

پس جو درخت جانور لگا جاتے ہیں اور ایسے جانوروں میں مثلاً طوطا ہے وہ کوئی چیز لے آتا ہے اور اس کی گٹھلی گر جاتی ہے یا ہوائیں درختوں کے بیج اڑا کر لے آتی ہیں اور اس سے درخت اگ آتے ہیں تو یہ تو انسان کا عمل ہی نہیں ہے اور جہاں وہ درخت اُگ آیا وہ اس کا محل ہی نہیں۔ اس لئے ایک تو ہمارے احمدی زمینداروں یا زمین کے مالکوں کو چاہیئے کہ جو بے موقع درخت اُگ آئیں ان کو کاٹ دیں لیکن اس کے ساتھ اُن کو یہ بھی کرنا چاہیئے کہ اگر بے موقع اُگنے والے دس درخت کاٹیں تو اس کے مقابلہ میں وہ خود اپنے ہاتھوں سے موقع اور محل کے مطابق سَو درخت لگا دیں۔ اس سے صرف اس زمیندار ہی کو مالی فائدہ نہیں پہنچتا جو درخت لگاتا ہے بلکہ ساری قوم کو فائدہ ہوتا ہے۔ دنیا میں ایسی قومیں بھی ہیں جن کی ساری ملکی دولت کے ایک بہت بڑے حصہ یا بڑی فیصد کا انحصار جنگلات پر ہوتا ہے مثلاً سویڈن ہے وہ جنگلوں سے بھرا ہوا ہے۔ انگلستان اپنا فرنیچر سویڈن سے منگواتا ہے سویڈن والے فرنیچر بنا کر ایکسپورٹ کرتے ہیں۔

پس انسان کو ہمیشہ درخت کی ضرورت رہی ہے اور رہے گی۔ ابھی چند ہفتے ہوئے کسی بین الاقوامی تنظیم کی طرف سے یہ اعلان ہوا تھا کہ ساری دنیا میں درختوں کی کمی ہو رہی ہے اور اگر انسان نے اس طرف توجہ نہ کی تو ہوسکتا ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد ساری دنیا میں درختوں کی کمی ہو جائے اور انسان کو تکلیف اٹھانی پڑے لیکن ہم احمدیوں کو اس طرح درخت نہیں لگانے چاہئیں جس طرح پچھلے 27 سال سے پاکستان میں درخت لگ رہے ہیں۔ ہر سال باقاعدہ سکیم کے ماتحت گورنر اور صدر، چیف منسٹر اور پرائم منسٹر صاحبان جو گزرے ہیں انہوں نے درخت لگائے اور ان کی تصویریں اخباروں میں چھپیں۔ آج بھی اخبار میں تھا کہ ہمارے گورنر صاحب فلاں جگہ اور چیف منسٹر صاحب فلاں جگہ درخت لگائیں گے۔ پس درخت تو لگتے چلے آ رہے ہیں اور شاید کروڑوں درخت لگے ہیں لیکن تعجب کی بات یہ ہے کہ شروع میں ہر سال پاکستان کے درختوں کی مجموعی تعداد میں کمی واقع ہوتی رہی ہے۔ اب پچھلے دو چار سالوں میں شاید کچھ سنبھالا ہو لیکن شروع میں تو یہ حال تھا کہ ہر سال کروڑوں درخت لگانے کے باوجود پہلے سے کم درخت پاکستان میں موجود تھے کیونکہ جو درخت لگائے گئے ان کو ضائع

کر دیا ان کو پالا نہیں اور جو پلے ہوئے تھے ان کو کاٹ کر استعمال کر لیا کیونکہ درخت بہر حال استعمال ہونے والی چیز ہیں اور وہ اسی کام کے لئے لگائے جاتے ہیں۔

مَیں ربوہ میں کئی سال سے درخت لگانے کی تحریک کر رہا ہوں اس کا کچھ تو فائدہ ہوا ہے۔ ایسی بہت سی جگہوں پر اب درخت نظر آتے ہیں جہاں پہلے کوئی درخت نہیں تھا لیکن جو میں چاہتا ہوں کہ ہر طرف درخت ہوں اور بڑی صحت مند ہوا ہو جس میں ہم سانس لے رہے ہوں وہ کیفیت ابھی تک پیدا نہیں ہو سکی۔ درخت تو ہر قسم کے لگانے چاہئیں پھلدار بھی اور لکڑی کے لئے سایہ دار بھی۔ ہر قسم کا درخت ہماری خدمت پر مامور ہے۔ ہوا کو صاف کرنے کے لئے بھی اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے اور بہت سی خدمتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے درخت کے سپرد کی گئی ہیں۔

ربوہ میں درخت لگانے کا کام خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا گیا تھا اور غالباً انصار اللہ کے بھی، اگر پہلے نہیں کیا تھا تو آج میں انصار اللہ کے سپرد بھی کر دیتا ہوں۔ علاوہ ازیں ہماری مقامی تنظیم ہے وہ بھی ذمہ دار ہے۔ سب مل کر کوشش کریں کہ محلوں میں کوئی جگہ جہاں درخت لگ سکتا ہے اس کو بہر حال خالی نہ چھوڑیں اور اگر درختوں کو ٹھیک طرح پالیں تو کوئی وجہ نہیں کہ درخت بڑھنے نہ لگ جائیں۔ تاہم بعض ایسے درخت ہیں جو بڑے صبر آزما ہوتے ہیں مثلاً بڑ کا درخت ہے جو پندرہ بیس سال کے بعد بھی ایسا نہیں ہوتا جس کا سایہ ٹھیک طرح انسان کے کام آسکے گو یہ ایک بڑی عمر پانے والا درخت ہے لیکن بہت آہستہ آہستہ بلوغت کو پہنچتا ہے اس کے مقابلے میں بعض ایسے درخت بھی ہیں جن کی بہت جلدی نشوونما ہوتی ہے وہ بہت جلد قد نکالتے اور پھیل جاتے ہیں ان میں سے ایک شہتوت ہے جو بڑا پھل دیتا ہے اور اس کا پھل بھی بڑا اچھا ہوتا ہے اگر کوئی شخص شہتوت کا ایک درخت لگا دے تو موسم میں اس کا پھل بھی مل جائے گا بلکہ ہمسائے اور محلے کے بچے بھی کھائیں گے اور بڑا مزا آئے گا پھر پاپولر (Popoler) کا درخت ہے۔ دیر ہوئی یہاں ربوہ میں پاپولر کے درخت لگائے گئے تھے لیکن ہم ان کو پال نہیں سکے تھے میں یہ درخت لگانے والوں میں سے نہیں تھا مجھے نہیں علم کہ ہمارا قصور تھا یا اس درخت کو یہاں کی زمین موافق نہیں آئی تھی۔ ہم نے احمد نگر میں اپنی زمینوں میں پاپولر کے درخت لگائے تھے وہاں کی زمین اتنی موافق آئی کہ ابھی دو سال کے نہیں ہوئے کہ ان کا قد بیس پچیس فٹ اونچا ہو گیا ہے اور کافی موٹے ہو گئے ہیں۔ سردیوں میں پت جھڑ کرتے ہیں گرمیوں میں ان کا بڑا اچھا سایہ ہوتا ہے اور بڑے خوبصورت لگتے ہیں۔ تین چار سال کے بعد ان کی لکڑی بھی کام کی ہو جائے گی دس سال کے بعد تو وہ پوری طرح Mature ہو جائیں گے یعنی ان کی لکڑی کچی نہیں رہے گی بلکہ پختہ اور پوری طرح کارآمد بن جائے گی۔

پس ایک تو مَیں سارے احمدیوں کو کہتا ہوں کہ جس حد تک ممکن ہو وہ درخت لگائیں اور کسی منصوبہ کے ماتحت لگائیں۔ ملک بھی اور قوم بھی یہی چاہتی ہے۔ قوم کا قوم سے مطالبہ ہے کیونکہ حکومت قوم کی نمائندہ ہے اس کی اپنی تو کوئی طاقت نہیں ہوتی اس لئے جب قوم یہ کہتی ہے کہ ہمیں درخت لگانے چاہئیں تو قوم کو درخت لگانے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے آخر اسے اپنا حکم تو ماننا چاہیئے۔ دوسرے احمدی کا مقام ایسا ہے کہ اس کا کام دوسروں کے مقابلہ میں نمایاں طور پر اچھا ہوتا ہے یہ خدا کا فضل ہے۔.......... پس دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نتیجہ میں جماعت کے لئے جو امتیاز اور فرقان پیدا کیا گیا ہے اور حسن عمل ہر احمدی کا طرۂ امتیاز ہے وہ ہر معاملہ میں قائم رہے۔ ہمارے ہر کام میں ایک حسن پیدا ہونا چاہئے اور ہمارے نزدیک حسن اور نور ایک ہی چیز کے دو نام ہیں اور نور سوائے اللہ تعالیٰ کے فضل کے اور کہیں سے ملتا نہیں۔ اس لئے دوست دعائیں کرتے ہوئے اگر ان کاموں کو بھی نیک نیتی کے ساتھ کریں گے تو ان کو درخت بھی ملیں گے اور اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کا پیار بھی ملے گا کیونکہ.......... اعمال کا تعلق نیتوں پر ہے اگر یہ نہ ہوتا کہ دُنیوی حسنات ہمارے لئے اُخروی حسنات کے سامان پیدا کرتیں تو دُنیوی حسنات سے ہمیں روک دیا جاتا لیکن .... نے محض اُخروی حسنات کے لئے دعا نہیں سکھائی بلکہ .... (البقرة:202) کی دعا سکھائی ہے گویا دنیا کی حسنات ذریعہ بنتی ہیں اُخروی حسنات کے حصول کا اور جس کو اُخروی حسنات یعنی روحانی حسنات مل جائیں تو وہ اللہ تعالیٰ کی قہر کی آگ سے بچائے جاتے ہیں۔

پس شجر کاری کا موسم شروع ہو گیا۔ حکومت کی طرف سے بھی اعلان ہو چکا ہے اور قوم کی بھلائی کے لئے یہ منصوبہ ہے ہم سمجھتے ہیں کہ سب سے زیادہ قوم کا درد ہمارے دل میں ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں حسن عمل کی توفیق عطا فرمائی ہے اس لئے میں احباب جماعت سے یہ کہتا ہوں کہ جہاں تک ممکن ہو وہ درخت لگائیں اور پھر ان کو پالیں۔ میں ربوہ کی مثال لیتا ہوں ربوہ والوں کو سمجھانے کے لئے کیونکہ اس وقت براہ راست وہی میرے مخاطب ہیں۔ درخت لگاتے وقت دوست اس بات کو یاد رکھیں کہ ایسا نہ ہو ربوہ کا ایک حصہ درخت لگائے اور دوسرا حصہ صبح و شام بکریاں لا کر ان درختوں کو چروا دے۔ بکری کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ انسان کو نقصان پہنچائے جس آدمی نے بکری رکھنی ہے وہ اس کے چارے کا ایسا انتظام کرے کہ اجتماعی فوائد کو نقصان نہ پہنچنے پائے۔

......دوست گھروں میں بھی درخت لگائیں۔ اس کے لئے اگر تھوڑا سا زیادہ پیسہ خرچ کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں اور پھر محنت اور توجہ سے درختوں کی پرورش کریں اور فائدہ اُٹھائیں۔.......... اس وقت دنیا میں درختوں کا علم اور تجربہ اتنا بڑھ چکا ہے کہ ایسی عمر کے درخت مل جاتے ہیں خصوصاً پت جھڑ کرنے والے جن کو لگانے کے بعد پہلے سال ہی پھل لگ جاتا ہے مثلاً انگلستان کی نرسری چار سال کی عمر کا درخت دے گی اور ساتھ سرٹیفکیٹ ہو گا کہ یہ چار سال کا درخت ہے اور اچھا خاصا بڑا ہوتا ہے اور پہلے سال یعنی اپنی عمر کے لحاظ سے پانچویں سال اس کو پھل لگ جاتا ہے گو اس کے لئے زیادہ پیسے خرچ کرنے پڑتے ہیں لیکن پھل کھانے کے لئے زیادہ صبر نہیں کرنا پڑتا۔ امریکہ اس سے بھی آگے نکل گیا ہے یورپ اور انگلستان کے لوگ امریکہ سے آگے نہیں نکلے لیکن ہم تو ان کی گرد کو بھی نہیں پہنچے کیونکہ یہاں تو چھوٹے چھوٹے پودے ملتے ہیں ان کو پالنا مشکل ہوتا ہے پھر ان کے پھل کا کئی سال تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ بڑی محنت کرنی پڑتی ہے بعض کمزور ہوتے ہیں وہ مر جاتے ہیں۔

آج کی دنیا نے اگرچہ درختوں کے بارہ میں بڑی ترقی کی ہے لیکن وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ مسلمانوں سے آگے نکل گئے ہیں۔ سپین میں جب اسلام ترقی پر تھا اور مسلمانوں کو نور فراست حاصل تھا تو انہوں نے باغبانی میں اتنی ترقی کی اور بہت سے ایسے کام کئے کہ اگرچہ دنیا ان سے سبق سیکھنا بھول گئی لیکن وہ آج بھی حیرت انگیز ہیں۔ مثلاً انہوں نے بادام یا آلوچہ وغیرہ میں سے کسی ایک پر گلاب کا کامیاب پیوند کیا چنانچہ ان کے باغات میں گلاب کے درخت پائے جاتے تھے۔ ہمارے یہاں تو گلاب کے چھوٹے چھوٹے پودے ہوتے ہیں یا بیل اور یہ بھی وہ چیز نہیں لیکن وہاں موٹے موٹے تنوں والے گلاب کے پھولوں سے بھرے، لدے درخت ہوتے تھے۔ اسی طرح انہوں نے پیوند کیا بڑے کامیاب طریقے سے اور بڑے اچھے پھل نکالے۔ ہندوستان میں ہمارے مغل بادشاہوں نے آم کا درخت لگوایا۔ اس کی پت جھڑ نہیں ہوتی اس لئے اس کے لگانے میں یہ آسانی نہیں ہوتی کہ جنوری فروری میں جب یہ درخت سویا ہوا ہو تو ایک جگہ سے اُکھاڑ کر اور اس کی جڑوں سے مٹی وغیرہ جھاڑ کر دوسری جگہ لگا دیا جائے اور مہینے کے بعد وہاں اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے اور اس کے شگوفے نکل آئیں۔ آم کا درخت ایسا درخت نہیں ہے اس کا بڑی عمر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا اور وہاں اسے کامیابی کے ساتھ لگانا بہت مشکل ہے لیکن مسلمان بادشاہوں نے ہندوستان میں یہ کام بھی کیا اور بڑی کامیابی سے کیا۔ وہ بڑے بڑے آموں کے درختوں کا باغ (پھل دینے والا) ایک سال میں تیار کروا دیتے تھے۔ بادشاہ باغات کے انچارج کو حکم دیتا تھا میں مہم پر جا رہا ہوں فلاں جگہ بڑی اچھی ہے اس میں چشمہ ہے سال کے بعد جب میں واپس آؤں تو وہاں آم کا باغ ہو حالانکہ پہلے وہاں کوئی باغ نہیں ہوتا تھا چنانچہ سال کے بعد جب بادشاہ واپس آتا تھا تو وہاں پھلدار درخت لگے ہوتے تھے بہر حال یہ تو بھولی ہوئی چیزیں ہیں آہستہ آہستہ یاد آئیں گی۔ ہمیں یہاں بھی پھلدار درخت لگانے کی کوشش کرنی چاہئے مجھے شوق ہے۔ میں نے پچھلے سال ایک دوست سے کہا کہ وہ مجھے بڑی عمر کے درخت لا کر دیں انہوں نے شہتوت کے 2 بڑے بڑے درخت بھجوائے شاید تین سال کے ہوں گے اور پہلے سال ہی ان کو پھل آ گیا اس سال امید ہے پورا پھل آ جائے گا اس طرح مَیں نے چیری کے دو درخت منگوائے تھے جن کی عمر اڑھائی اور تین سال کی تھی۔ ایک تو راستہ میں خراب ہو گیا ایک شاید چل پڑے لیکن یہ بھی کم ہے چیری کا درخت سرد علاقوں میں مثلاً کوئٹہ میں ہوتا ہے وہیں سے میں نے منگوایا ہے ویسے ایبٹ آباد میں بھی ہوتا ہے اگر چار سال کی چیری کا درخت مل جائے تو وہ انتظار نہیں کروائے گا پہلے سال ہی پھل دینے لگ جائے گا اور اس کو پالنا زیادہ آسان ہے۔ تو جس وقت آپ پہلے سال پھل کھائیں گے تو چونکہ ہم سب ایک ہی فضا میں پلے ہوئے ہیں میں سمجھتا ہوں آپ کے منہ سے بھی میری طرح بے شمار دفعہ الحمد للہ نکلے گا کہ خدائی شان ہے اس نے اتنے سامان پیدا کر دیئے کہ پہلے سال ہی درخت نے ہمیں پھل دیدیا اور اس طرح باغات کی وجہ سے گویا اُخروی جنّات کے سامان بھی پیدا ہو گئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے یہ چیزیں تسبیح و تحمید کے سامان پیدا کرتی ہیں اگر انسان کے دل میں ایمان ہو اور خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا پیار کا تعلق ہو تو یہی دنیوی حسنات انسان کو اخروی حسنات یعنی روحانی حسنات کی طرف گھسیٹ کر لے جاتی ہیں۔

پس ربوہ والے اور بھی باہر رہنے والے احمدی خصوصاً وہ جو زمیندار ہیں ان کو درخت لگانے کی طرف اور پھر درخت پالنے اور ان کی نگہداشت کی طرف پوری توجہ کرنی چاہیئے اور زیادہ سے زیادہ درخت لگا دینے چاہئیں۔ جو منتظمین ہیں وہ مختلف قسم کے درخت باہر سے بھی منگوائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ درخت لگانے کا موسم شروع ہو چکا ہے جو پت جھڑ کرنے والے درخت ہیں ان کی قلمیں فروری کے آخر تک بھی لگ سکتی ہیں۔ میں منتظمین کو یہ ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اپنے دوستوں کی آسانی کے لئے ایک دو ورقہ شائع کریں جس میں یہ بتایا جائے کہ فلاں درخت لگانے سے پہلے اس قسم کی احتیاط کی جاتی ہے مثلاً اتنا گہرا گڑھا ہونا چاہیئے اور اس کو اتنا بھرنا چاہئے یہاں کی مٹی بھی بدل سکتے ہیں یعنی اگر پاپولر نہیں چلا تو اس کے لئے ہم چار فٹ کا گڑھا کھودیں باہر سے بھل لا کر اور کچھ کھاد ڈال کر اور کچھ مقامی مٹی ملا کر پودے لگائیں تو امید ہے وہ چل پڑے گا یہاں یوکلپٹس بڑا اچھا ہو جاتا ہے لیکن اتنی جلدی وہ اونچا نہیں ہوتا۔ گو وہ بھی جلد بڑھنے والا درخت ہے لیکن اتنی جلدی نہیں بڑھتا جتنی جلدی پاپولر یا وِلّو (Willow) بڑھتا ہے لیکن ولّو کے لئے پانی کی زیادہ ضرورت ہے۔ پھلدار درختوں میں سے شہتوت بڑا اچھا درخت ہے اس سے بھی اچھی انجیر ہے یہ تو دو سال کی پھل دینے لگ جاتی ہے بلکہ اگر اس کی دو سال کی ٹہنی کی قلم لگاؤ تو ایک دو انجیر پہلے سال قلم ہی دے جاتی ہے بہر حال دوستوں کو یہ پتہ لگنا چاہئے کہ یہ یہ درخت لگائے جا سکتے ہیں اور اس اس طرح ان کو لگانا چاہئے ان کی قلم یا پودا کہاں سے ملے گا یہ بتانا منتظمین کا کام ہے اور ان کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

(خطبات ناصر جلد 6 ص 307 تا 315)

ماخوذ

وضو کے ذریعے انسانی اعضاء صحتمند رہتے ہیں

سائنسی تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ نباتات، جمادات، حیوانات اور انسانی زندگی ایک برقی نظام کے تحت رواں دواں ہیں۔ انسانی جسم سے حاصل ہونے والی بجلی ایک ٹارچ یا جیبی ریڈیو چلانے کے لئے کافی ہے۔

قدرت کا یہ عجیب سربستہ راز ہے کہ انسان کے اندر بجلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور پورے جسم میں دورہ کرکے پیروں کے ذریعے ارتھ Earth ہو جاتی ہے۔

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہوگا کہ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ نماز کے لئے جب بندہ وضو کرتا ہے تو روشنیوں کا بہاؤ عام ڈگر سے ہٹ کر اپنی راہ تبدیل کر لیتا ہے۔

وضو کے ساتھ ہمارے اعضاء سے برقی روئیں نکلنے لگتی ہیں اور اس عمل سے جسمانی اعضاء کو ایک نئی طاقت اور قوت حاصل ہوتی ہے۔

ہاتھ دھونا

(i) ہاتھ دھونے سے ہاتھ پر موجود جراثیم اور گندگی دور ہوتی ہے۔

(ii) انسان بہت سی پیٹ کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ ظاہر ہے کہ انسان ہر چیز اپنے ہاتھوں سے ہی کھاتا ہے لہٰذا ہاتھوں کی صفائی ہر قسم کے جراثیم سے چھٹکارا دلاتی ہے۔

(iii) پرانے مسلمان اطباء اور حکماء کا کہنا ہے کہ جسم کے جس حصے کو وافر خون ملتا رہے گا وہ حصہ طاقتور ہوتا جائے گا۔ رب رحمٰن نے وضو میں تین مرتبہ ہاتھ دھونے کا حکم اس لئے دیا کہ وافر پانی گزرنے سے وہاں پر بدن کی قوت مدبرہ اور حس بیدار ہو کیونکہ جب ٹھنڈا پانی وہاں پڑے گا تو زیادہ سے زیادہ خون پانی کے جھٹکے کا مقابلہ کرنے کے لئے آنا شروع ہوگا یوں تین مرتبہ ہاتھوں کو غسل دینے سے نہ صرف ان کا میل کچیل دور ہوگا بلکہ وافر خون کی آمد سے وہ مضبوط اور خوبصورت ہوں گے۔

(iv) انگلیوں کے پوروں میں سے نکلنے والی شعاعیں ایسا حلقہ بنالیتی ہیں جس سے اندرونی برقی رو کا نظام تیز ہو جاتا ہے اس عمل سے ہاتھ خوبصورت اور نورانی ہو جاتے ہیں۔

کلی کرنا

کلی کرنے سے منہ کی صفائی ہوتی ہے، بدبو دور ہو جاتی ہے، دانتوں اور مسوڑھوں کے ساتھ چپٹے ہوئے غذا کے ذرات ڈھل جاتے ہیں اور خاص طور پر دانتوں کی بیماری پائیوریا جس نے آج پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے دن میں پندرہ مرتبہ کلی کرنے والے اس بیماری سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔

ناک میں پانی ڈالنا

ناک سانس لینے کا واحد فطری راستہ ہے اور جس ہوا میں ہم سانس لیتے ہیں اس کے اندر بیشمار امراض پھلتے پھولتے رہتے ہیں جو ناک کے راستے جسم انسانی میں بآسانی داخل ہو جاتے ہیں۔ اب اگر یہی جراثیم دھول، گرد و غبار جو ہر وقت ہماری ناک میں سانس کے ذریعے پہنچتی رہتی ہے صبح سے شام تک پہنچتی رہے تو بہت سے امراض کا باعث بن سکتی ہے جبکہ

(i) ناک میں پانی ڈالنے سے ناک کی صفائی ہو جاتی ہے۔

(ii) ناک کی منجمد بلغمی رطوبتیں رفع ہوتی ہیں جس سے سانس لینے میں آسانی رہتی ہے۔

(iii) ناک میں پانی ڈالنے سے دماغ بھی تروتازہ ہو جاتا ہے۔

(iv) آواز کی گہرائی اور سہانا پن پیدا ہوتا ہے۔

(v) دائمی نزلہ اور ناک کے زخم کے مریضوں کے لئے ناک کا یہ غسل بہت مفید اور مجرب ہے۔

(vi) ماہرین ہائیڈرو پیتھی یعنی پانی سے علاج کے ماہرین کے نزدیک ناک میں پانی ڈالنا بصارت کو بھی تیز کرتا ہے۔

(vii) 1993ء میں ہندوستان میں جذام Leprosy کے متعلق کی جانے والی جدید سروے رپورٹ کے مطابق جذام کے جراثیم Lepra سب سے پہلے ناک ہی کو اپنا مسکن بناتے ہیں لہٰذا وہاں بھی ناک کی صفائی کی خصوصی تاکید کی گئی ہے۔ جسے عبادت گزار دن میں پندرہ بار نماز کے لئے اپناتے ہیں۔

چہرہ دھونا

(i) وضو کرتے ہوئے چہرہ دھونے سے بھنویں پانی سے تر ہو جاتی ہیں اور میڈیکل اصول کے مطابق بھنویں تر کرنے سے آنکھوں کے ایک ایسے مرض کے امکانات کم ہو جاتے ہیں جس میں آنکھ کے اندر رطوبت زجاجیہ کم یا ختم ہو جاتی ہے اور مریض آہستہ آہستہ بصارت سے محروم ہو جاتا ہے۔

(ii) چہرہ دھونے سے چہرے کی جلد کے زیریں غدودوں پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ناک اور سانس کی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

(iii) ایک چینی محقق کی تحقیق کے مطابق چہرہ دھونے سے پیٹ، چھوٹی آنت، سینہ، بڑی آنت وغیرہ پر بھی اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں جس کی بدولت آشوب چشم، چکر آنا، کمزوری، دانتوں کی کمزوری، سر درد، تھکاوٹ، اسہال اور گھبراہٹ وغیرہ میں نمایاں کمی ہوتی ہے۔

(iv) چہرے کے عضلات میں چمک اور جلد میں نرمی اور لطافت پیدا ہو جاتی ہے۔ گرد و غبار صاف ہو کر چہرہ بارونق و پُرکشش اور بارعب ہو جاتا ہے۔ دوران خون کم و بیش ہو کر اعتدال کی شکل پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے عضلات کو تقویت پہنچتی ہے، چمک غالب آجاتی ہے، آنکھیں پُرکشش، خوبصورت اور پُرخمار ہو جاتی ہیں۔

(v) چہرے پر تین بار ہاتھ پھیرنے سے دماغ بھی پُرسکون ہو جاتا ہے۔

کہنیوں تک ہاتھ دھونا

(i) فن سرجری و جراحی کے ماہرین جانتے ہیں کہ ''اکحل رگ'' جس کا ایک نام ''نہر البدن'' بھی ہے۔ دل، جگر اور جلدی بیماریوں کے رفع کرنے اور ''تصفیہ خون'' کے لئے اسی رگ کا خون نکالنا تجویز کیا جاتا ہے اور کہنی کے برابر اسی رگ پر نشتر لگا کر خون نکالا کرتے ہیں کیونکہ اس جگہ یہ رگ ظاہر بھی ہوتی ہے اور باہر بھی نیز دل و جگر کے ساتھ ساتھ اس کا اثر سارے بند پر بھی حاوی ہوتا ہے پس ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا اس لئے مقرر ہوا کہ اس بنیادی رگ ''نہر البدن'' کے ذریعے پانی کے مثبت اثرات پورے بدن میں نفوذ کر جائیں۔

(ii) اس طرح کہنیوں تک ہاتھ دھونے سے نہ صرف جسمانی بیماریوں میں افاقہ ہوتا ہے بلکہ نفسیاتی بیماریوں مثلاً ذہن میں ناپاک خیالات کا اجتماع، ناامیدی، ذہنی کمزوری، بے جا خوف وغیرہ میں بھی نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔

(iii) اس عمل سے آدمی کا تعلق براہ راست سینے کے اندر ذخیرہ شدہ روشنیوں سے قائم ہو جاتا ہے اور اس نور کا ہجوم ایک بہاؤ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس طرح ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے عضلات پاک مضبوط اور طاقتور بن جاتے ہیں۔

سر کا مسح

(i) سر پر گیلا ہاتھ پھیرنے سے بالوں پر چڑھا ہوا گرد و غبار صاف ہو جاتا ہے۔ یوں دن میں پانچ مرتبہ دماغ کو ہلکی ٹھنڈک کا غسل دینے سے کھوپڑی کے اندر ڈھکے ہوئے دماغ کو تسکین ملتی ہے۔

(ii) سر انسان کے تمام اعضاء میں نہ صرف سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے بلکہ تمام افعال کا تعلق بھی دماغ سے ہی ہوتا ہے۔ وضو سے دماغی ارتعاشات (تحریکات) Vibrations طاقتور ہونے لگتی ہیں۔

(iii) سر کے مسح سے چکر، زکام، نیند کی کمی وغیرہ میں افاقہ ہوتا ہے۔

(iv) سر کے بال انسان کے لئے انٹینا کا کام کرتے ہیں۔ آدمی کا دماغ اطلاعات کا خزینہ ہے۔ ہمارا کھانا، پینا، پیاس، نیند، خوشی کے جذبات وغیرہ ان سب کے لئے کوئی اطلاع ہو، دماغ کو فراہم ہونا ضروری ہوتا ہے۔

غور فرمائیے! وضو میں سر کے مسح کے وقت ہمارا ذہن سر پیدا کرنے والے کی ذات میں مرکوز ہو جاتا ہے تو سر کا ہر بال ہر کثافت و محرومی اور اللہ سے دوری کے خلاف اپنے مصدر اطلاعات کی طرف رجوع کرتا ہے۔

کانوں کا مسح

(i) مسح کرتے وقت شہادت کی انگلیاں گیلی کرکے کانوں میں ڈالتے ہیں جس سے کانوں کی صفائی ہوتی ہے۔

(ii) انگلیوں کے ساتھ تری کانوں میں پہنچتی ہے اس سے سننے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(iii) کانوں کے پیچھے جو خالی جگہ ہوتی ہے جہاں بال نہیں ہوتے اس حصے کو تر کرنے سے انسان نظر کی کمزوری سے محفوظ رہتا ہے۔

گردن کا مسح

(i) وضو میں گردن کا مسح کرنے سے جسم کو ایک خاص توانائی نصیب ہوتی ہے۔ جس کا تعلق ریڑھ کی ہڈی کے اندر حرام مغز Cerebellum-Spinal Marrow اور تمام جسمانی جوڑوں سے ہے۔ کیونکہ جب کوئی نمازی گردن کا مسح کرتا ہے تو ہاتھوں کے ذریعہ برقی رو نکل کر حبل الورید (Spinal Cord) میں ذخیرہ ہو جاتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی سے گزرتے ہوئے جسم کے پورے اعصابی نظام کو توانائی بخشتی ہے۔ یاد رہے یہ وہی حبل الورید Jugular Vein ہے جس کو ''رگ جان'' بھی کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''میں رگ جان سے زیادہ قریب ہوں''۔

(ii) گردن کا مسح کرنے سے بڑھاپے میں رعشہ (سر ہلتے رہنے) کی شکایت نہیں ہوتی کیونکہ جہاں گردن کا مسح کیا جاتا ہے وہیں میڈولا ہوتا ہے پانی سے تر ہاتھ لگنے سے وہاں خون کی گردش تیز ہو جاتی ہے اور میڈولا (Medulla) میں لچک برقرار رہتی ہے۔

(iii) گردن اور کانوں کی پشت پر ٹھنڈا ہاتھ پھیرنے سے ان کے اعصاب مضبوط ہوتے ہیں اور تکان دور ہوتی ہے۔

(iv) گردن کا مسح کرنے سے لُو لگنا (Sun Stroke) اور گردن توڑ بخار کا خاتمہ ہوتا ہے۔

(v) چونکہ انسان کے دماغ سے سگنل پورے جسم میں جاتے ہیں جس سے ہمارے تمام اعضاء کام کرتے ہیں۔ لہٰذا دماغ سے بہت سی باریک رگیں Conductor بن کر آرہی ہیں جو ہماری گردن کی پشت سے ہوتی ہوئی پورے جسم کو جاتی ہیں جسم کے اس حصے کے خشک رہنے کی وجہ سے بعض اوقات ان رگوں میں خشکی Condensation پیدا ہو جاتی ہے جس سے بہت سی جسمانی اور نفسیاتی پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں لہٰذا ماہرین کی رائے میں دن کے مختلف اوقات میں گردن کی پشت کو متعدد بار تر کیا جانا چاہئے۔

پاؤں دھونا

(i) چونکہ پاؤں اکثر ٹخنوں تک ننگے رہتے ہیں اور گردوغبار پڑتا رہتا ہے لہٰذا پاؤں دھونے سے پاؤں صاف ہوجاتے ہیں ان کا میل کچیل ڈھل جاتا ہے۔

(ii) اگر پاؤں پر موزے پہنے ہوں تو ایسے میں اکثر بند جوتے استعمال کئے جاتے ہیں جن کو زیادہ دیر اگر استعمال کیا جائے تو عفونت یا سڑاند پیدا ہوتی ہے اور بعض اوقات پاؤں پک بھی جاتے ہیں۔ ایسے میں پاؤں دھونا ان مسائل سے بچنے کا بہترین طریقہ ہے۔

(iii) ہتھیلیوں کی طرح پاؤں کے تلووں کا بھی تمام اعصاب خاص طور پر پیٹ، مثانہ، گردے، تلی، پتے اور جگر کا تعلق ہوتا ہے جبکہ تمام غدود کا تعلق بھی ہوتا ہے جس کی بدولت بھوک کی کمی، تیز بخار، اسہال، نکسیر، عرق النساء، بواسیر اور یرقان وغیرہ میں شفایابی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

(iv) دماغ قبول اطلاعات کا مرکز ہے اور یہ اطلاعات عصبی برقی لہروں کے ذریعے منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ اطلاع کی ہر لہر اپنا وجود رکھتی ہے اور وجود کا مطلب متحرک رہنا ہے۔ قانون قدرت ہے کہ روشنی، ہوا یا پانی کے لئے بہاؤ ضروری ہے اور کسی بہاؤ کے لئے ضروری ہے کہ اس کا مظہر بنے اور خرچ ہو اس لئے جب کوئی نمازی پیر دھوتا ہے تو زائد روشنیوں (محرکات) کا ہجوم پیروں کے ذریعے (Earth) ہونے سے جسم کو اعتدال نصیب ہوتا ہے۔

وضو اچھی صحت کا بہترین نسخہ

ڈاکٹر ہوک نور باقی (ترک) اپنی معرکۃ الآراء کتاب ''قرآنی آیات اور سائنسی حقائق'' میں لکھتے ہیں کہ:

ایک دن آئے گا جبکہ غیر مسلم بھی اسلامی طہارت یا وضو کی ان کے حیرت انگیز فوائد اور حقائق کی بنیاد پر ضرور نقل کریں گے جن کی برکات سے بغیر احساس مسلمان چودہ صدیوں سے استفادہ کرتے آرہے ہیں۔

(نوائے وقت میگزین یکم جولائی 2007ء)

حضرت زید بن خطابؓ

حضرت عمرؓ کے بڑے بھائی تھے۔ آپؓ حضرت عمرؓ سے بہت پہلے مشرف بہ اسلام ہوچکے تھے۔ آپؓ ہجرت مدینہ میں پہلے قافلے میں شامل تھے۔ اکثر غزوات میں شریک رہے تھے۔ آخر جنگ یمامہ میں شہادت پائی۔ چونکہ حضرت عمرؓ کو بھائی سے بہت محبت تھی اس لئے ان کی وفات سے بہت رنجیدہ رہتے تھے۔ اکثر فرمایا کرتے جب بھی ہوا چلتی ہے مجھے زید کی خوشبو آتی ہے۔ جنگ یمامہ میں علم اسلام ان کے پاس تھا۔ اسے بھی تھامے رکھتے تھے اور لڑ بھی رہے تھے۔

ٹانسلز کے مرض میں توت سیاہ کے فوائد

امراض حلق میں ٹانسلز کا پھول جانا، ورم حلق اور خناق جیسے امراض شامل ہیں۔ یہ امراض ٹھنڈی، کھٹی اشیاء کے استعمال، ماحولیاتی آلودگی، گردوغبار، دھواں وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان امراض کا حقیقی سبب متعدی جراثیم ہوتے ہیں جو کہ کئی ذرائع سے تندرست افراد میں منتقل ہو کر مرض کا باعث بنتے ہیں۔

ٹانسلز کا پھول جانا

حلق میں اگلے اور پچھلے ستونوں کے درمیان دو غدود ہوتے ہیں۔ جنہیں لوزتین (ٹانسلز) کہتے ہیں۔ ٹانسلز کو انسانی بدن کا دربان بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ غدود متعدی امراض کے جراثیم کو ناکارہ کردیتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات شدید جراثیمی حملہ کے باعث خود بھی متورم ہوجاتے ہیں۔ اسی حالت کو ٹانسلز کا پھول جانا کہتے ہیں۔

ٹانسلز کے پھول جانے کا مرض تو آجکل خاص طور پر بچوں میں بہت عام ہے۔ کمزور بچوں میں اس کے بار بار حملے کی وجہ سے ٹانسلز ہمیشہ پھولے رہتے ہیں۔ جس سے بچوں کو منہ کھول کر سانس لینا پڑتا ہے اور بچہ آرام سے سونہیں سکتا۔ مریض سست نظر آتا ہے۔ منہ سے بو آتی ہے۔ آواز میں تغیر ہوجاتا ہے اور بچہ کسی قدر بہرہ بھی ہوجاتا ہے۔ اس کا ہاضمہ خراب، کمزور اور وہ کم عقل ہوجاتا ہے۔ دردسر کی شکایت ہر وقت رہتی ہے اور نشوونما پر اس کا اثر پڑتا ہے۔

گلے کے امراض کے اسباب

1۔ سردی کے اثرات
2۔ بارش میں بھیگنا
3۔ گردوغبار
4۔ زیادہ گرم اور سرد اشیاء کا استعمال
5۔ گرم کے فوراً بعد سرد اور پھر گرم اشیاء کا استعمال
6۔ زیادہ بولنا۔ چیخنا چلانا
7۔ ٹھنڈی و تیز اشیاء کا کھانا
8۔ شراب اور تمباکو نوشی
9۔ نزلے کے وائرس اور گردوغبار میں شامل بیکٹیریا گلے کے ورم کا باعث بنتے ہیں
10۔ قوت مدافعت کا کمزور ہونا
11۔ تمباکو اور دھواں وغیرہ بھی گلے کے ورم کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

1۔ ٹانسلز پھولنے کی ابتداء گلے کی سوزش چبھن اور درد کے ساتھ ہوتی ہے۔
2۔ خفیف کپکپاہٹ کے ساتھ تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔
3۔ ٹانسلز سرخ اور متورم دکھائی دیتے ہیں۔
4۔ مریض نگلنے میں سخت درد محسوس کرتا ہے اور کھانسی کی شکایت کرتا ہے۔
5۔ مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اس کے گلے میں کچھ پھنسا ہوا ہے اور اس کی آواز بھاری پڑ جاتی ہے۔
6۔ ٹانسلز سے رسنے والی بدبودار رطوبت کی وجہ سے مریض کے منہ سے سخت ناگوار بو آتی ہے۔ شدید حالتوں میں یہ رطوبت جھلی جیسی صورت اختیار کرلیتی ہے۔
7۔ اکثر مریضوں کا نظام ہضم بھی متاثر ہوتا ہے۔
8 گردن کے سامنے والے غدود جسامت میں بڑھ جاتے ہیں۔
9۔ بعض مریضوں میں بار بار حملوں سے ٹانسلز ہمیشہ پھولے رہتے ہیں اور بچے کمزور اور لاغر ہوجاتے ہیں۔

توت سیاہ کے فوائد

مندرجہ بالا اسباب و علل میں توت ایک بہت زیادہ مفید غذائی اور شفائی اجزاء سے بھرپور پھل ہے۔ جو کہ پوری دنیا میں پایا جاتا ہے۔ توت کو گلے کے اکثر امراض ورم حلق و خنجرہ، گلے کا درد، خناق وغیرہ کے لئے زبردست اہمیت حاصل ہے۔

اس کے علاوہ توت کا مختلف صورتوں میں استعمال گلے کی طرف نزلہ گرنے کو روکتا ہے۔ ورم حلق کو تحلیل کرتا ہے۔ گلے کی خشکی کے لئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ پھل کے علاوہ اس کے پتے بھی دوا میں مستعمل ہیں۔ توت کے پتوں کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے گلے کے چھالے اور خناق کو فائدہ ہوتا ہے۔

ٹانسلز کے پھول جانے میں اس کا استعمال انتہائی نفع بخش ہے۔ جو لوگ توت کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کا گلا صاف رہتا ہے۔ گلے میں خراش اور سوزش نہیں ہوتی۔ سگریٹ نوش اور خشک چیزوں کا استعمال کرنے والوں کے گلے صاف کرنے کے لئے ایک کامیاب دوا ثابت ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ توت ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے اور خون پیدا کرتا ہے۔

(ماہنامہ قومی صحت لاہور۔ ستمبر 2006ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ

ہائیکنگ: ایک نہایت دلچسپ اور مفید مشغلہ

پہاڑی علاقوں کی ہائیکنگ نوجوانوں کیلئے ایک بہت ہی مفید اور نہایت خوشکن مشغلہ ہے۔ اس کے ذریعہ فلک بوس چوٹیاں، برف پوش پہاڑ، وادیوں، آبشاروں، دریاؤں، ندیوں، گلیشیئر اور جھیلوں کے خوبصورت نظارے دیکھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کی تجلیات کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ وہ درخت دیکھنے میں آتے ہیں جو میدانی علاقہ میں نہیں ہوتے۔ وہ جانور نظر آتے ہیں جو اپنے طبعی ماحول میں خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔ وہ پرندے دیکھنے اور سننے کا موقعہ ملتا ہے جو میدانی علاقوں میں نہیں پائے جاتے رنگ برنگے خوبصورت پھول آپ کو لبھاتے ہیں ان لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے جن کی زبان لباس تمدن اور انداز مختلف ہوتا ہے۔ اگر روزمرہ کی دواؤں کا بکس آپ کے پاس ہے تو ان غریب لوگوں کی خدمت کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ جسمانی ورزش کے خوبصورت ماحول میں لطف حاصل ہوتا ہے۔ صاف اور معطر فضا میں آپ سانس لیتے ہیں۔ جفاکشی اور سادہ زندگی کا حظ آپ اٹھاتے ہیں۔ قدرت کے خوبصورت نظارے آپ کے کیمرہ کے ذریعہ محفوظ ہوکر آپ کے خاندان اور دوستوں کیلئے سارا سال تفریح کا باعث بنتے ہیں۔ آپ کو خود اپنی جسمانی اور ذہنی استعدادوں کو نشوونما دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ مختلف ماحول میں اپنے ساتھیوں کے مزاج اور طبیعت سے آشنائی ہوتی ہے۔ کبھی کبھار بھوک اور پیاس کا مقابلہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ غیر مذاہب اور غیر ممالک کے سیاحوں سے رابطہ ہوتا ہے اور ان کو اللہ کی طرف بلانے کا ثواب بھی حاصل ہوجاتا ہے ہمارے ملک کو اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کی دولت عطا کی ہے۔ تھوڑے سے خرچ میں ہم ہائیکنگ کے ذریعہ ان سے خوب فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

اللہ کے فضل سے طلبہ جامعہ اپنے محدود وسائل کے باوجود ہائیکنگ کا ذوق رکھتے ہیں اور جامعہ کا ہائیکنگ کلب جو H.A.Q ہائیکنگ کلب کے نام سے موسوم ہے ہر سال موسم گرما کی تعطیلات میں سرگرم رہتا ہے۔ اس کلب کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ حضرت ابوقتادہؓ فرماتے ہیں:

کنت رقاء الجبال (بخاری) کہ میں پہاڑوں پر چڑھنے میں خوب ماہر تھا۔

☆☆☆

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
''ہمارے نوجوانوں کو ذہین بننا چاہئے''
(مشعل راہ جلد اول صفحہ 154)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84166 میں سعید وسیم الدین

ولد نصیر الدین قوم میر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید وسیم الدین۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد نور احمد شاکر گواہ شد نمبر 2 فراز بٹ ولد شہباز بٹ

مسل نمبر 84167 میں دانیال احمد

ولد چوہدری شفیق احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصب علی ولد قربان علی۔ گواہ شد نمبر 2 مہدی خان ولد ملک عنایت اللہ

مسل نمبر 84168 میں منصب علی

ولد قربان علی قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1974ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے واقع چک بہومان شیخوپورہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصب علی۔ گواہ شد نمبر 1 مصدق حسین ولد غلام عباس۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان ولد عبدالحفیظ خان

مسل نمبر 84169 میں عبدالحئی

ولد عبدالمجید خاں (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1540 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض نوید ولد شیخ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد نبی خان

مسل نمبر 84170 میں طاہر محمود

ولد محمد نبی خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 25/J.B فیصل آباد مالیتی -/450000 روپے (2) بینک بیلنس -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض نوید ولد شیخ محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد عبدالحمید خان

مسل نمبر 84171 میں آصفہ رزاق

زوجہ محمد رزاق قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/4800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رزاق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 84172 میں سعید اللہ ھادی

ولد چوہدری عبیداللہ قوم ھوندل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید اللہ ہادی۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 84173 میں ناصر احمد چیمہ

ولد اکبر علی چیمہ قوم چیمہ پیشہ...... عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد ڈاکٹر مبشر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مبشر احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 84174 میں Anna Ahmad

زوجہ نصیر احمد قوم پولش پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1993ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 گرام اندازاً مالیتی -/1000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anna Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84175 میں نصیر احمد

ولد شمس دین قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ پلاٹ واقع چونڈہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد چوہدری ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 84176 میں ادریس احمد

ولد میاں نور حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع مصطفیٰ آباد (کریم نگر) فیصل آباد مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چیمہ ولد رسول احمد چیمہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسلام ولد میاں عبدالمجید

مسل نمبر 84177 میں ممتاز ظہیر شاہد

ولد نذیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بوقت ریٹائرمنٹ ملنے والی رقم -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز ظہیر شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمدی ولد محمد اشرف شہید۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 84178 میں امۃ الکریم حنیف

زوجہ فضل احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے (2) طلائی زیور 308 گرام مالیتی -/3080 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-10-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الکریم حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حنیف ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ

مسل نمبر 84179 میں مبشر احمد

ولد سراج الدین ظفر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اورس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 84180 میں عاصمہ ملک

زوجہ ضیاء اللہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک (2) طلائی زیور 8-556 گرام مالیتی اندازاً -/8350 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ ملک۔ گواہ شدنمبر 1 احسان اللہ ولد عطاء اللہ۔ گواہ شدنمبر 2 ضیاء اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 84181 میں ضیاء اللہ

ولد عطاء اللہ قوم ملک کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدرقم (2) 2 عدد مکان واقع جرمنی جو بینک قرض سے لئے گئے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء اللہ۔ گواہ شدنمبر 1 راجہ محمد افضل ولد محمد خاں۔ گواہ شدنمبر 2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو

مسل نمبر 84182 میں عالیہ ناصر

زوجہ محمد ناصر عامر قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/4500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ ناصر۔ گواہ شدنمبر 1 صداقت احمد زاہد ولد چراغ دین۔ گواہ شدنمبر 2 محمد ناصر عامر خاوند موصیہ

مسل نمبر 84183 میں ناصر محمود

ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شدنمبر 1 عطاء الغفور ولد فضل احمد۔ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 84184 میں

Stefon Mustafa Bouch

ولد ERBARD Bouch قوم...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 2000ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Stefon Mustafa Bouch گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شدنمبر 2 آفاق احمد ولد چوہدری ممتاز احمد

مسل نمبر 84185 میں

Muhammad Hussain Acquah

ولد Issah Acquah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Hussain Acquah گواہ شدنمبر 1 Yakub Zakriyya۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 84186 میں Fatima Adam

بنت Eassa kwasi Yeboah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Adam۔ گواہ شدنمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شدنمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84187 میں

Nabeela Sadiqah Adusei

بنت Alhaj Yusuf Ahmad Edusi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nabeela Sadiqah Adusei۔ گواہ شدنمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شدنمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84188 میں Aminata Tamimu

بنت Yakub قوم...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aminata Tamimu۔ گواہ شدنمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شدنمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84189 میں

Mariam Afriyie Asamoah

بنت Alhaji Abubakar Akuwasi Asamoah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Afriyie Asamoah۔ گواہ شدنمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شدنمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84190 میں

Saeed Ahmad Boakye

ولد Ahmad Boakye قوم...... پیشہ فارمر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/350000 غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Ahmad Boakye۔ گواہ شدنمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شدنمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84191 میں

Sakeena Hussain Acquah

زوجہ Hussain Acquah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakeena Hussain Acquah۔ گواہ شدنمبر 1 Yakub Zakriyya۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 84192 میں

GoukSEL Yildirim

ولد Orhan Yildirim قوم...... پیشہ...... عمر 41 سال بیعت 1999ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL1083 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ GoukSEL Yildirim۔ گواہ شدنمبر 1 Osman Seker۔ گواہ شدنمبر 2 Ferhat Isci

مسل نمبر 84193 میں Ferhat Isci

ولد Cevet Isci قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL1056 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farhat Isci۔ گواہ شدنمبر 1 Uzeryir Civri۔ گواہ شدنمبر 2 Gokesi Yildirim

مسل نمبر 84194 میں Nilufer Yildirim

زوجہ GokSEL Yildirim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 2000ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/YTL2600۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nilufer Yildirim۔ گواہ شدنمبر 1 Osman Seker۔ گواہ شدنمبر 2 KwolJ GI

مسل نمبر 84195 میں Mukaddas Bas

زوجہ Serhat Bas قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن ترکی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/YTL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mukaddas Bas۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Bahri Avcu۔ گواہ شد نمبر 2 Serhat Bas خاوند موصیہ

مسل نمبر 84196 میں مبشر محمود ورک

ولد محمود ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Kr2110 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر محمود ورک گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شمس وصیت نمبر 19297۔ گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600

مسل نمبر 84197 میں کلیم احمد

ولد سعید احمد قوم جٹ (ککھن) پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DR900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 84198 میں قطب الدین S.A

ولد شوکت علی (مرحوم) قوم تامل پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/6000000 چٹس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 چٹس ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قطب الدین S.A گواہ شد نمبر 1 عبد اللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 Moc Kassim

مسل نمبر 84199 میں Ani Rohayati

زوجہ Ahmad Sutisna قوم...... پیشہ فارمر عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 3 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ani Rohayati۔ گواہ شد نمبر 1 Jamsudin۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sutisna

مسل نمبر 84200 میں Supriyanto

ولد Gimin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1305000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Supriyanto۔ گواہ شد نمبر 1 Hafizur Rahman Dadang۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Irfan Paputungan

مسل نمبر 84201 میں دردانہ عنبرین

بنت ڈاکٹر عبد الفتاح قوم جانڈیو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن اڑھائی گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ دردانہ عنبرین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت نمبر 52161 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر 84202 میں امتہ الحئی شگفتہ

زوجہ منظور احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی شگفتہ۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال قمر ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84203 میں نذیر احمد جاوید

ولد محمد شفیع قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نذیر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد نذیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 84204 میں شمیم اختر

زوجہ نذیر احمد وڑائچ قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/23000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد جاوید ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد نذیر احمد جاوید

مسل نمبر 84205 میں سہیل احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد زمین بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد المجید تصور ولد میاں محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 84206 میں زاہد محمود

ولد مقصود احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 84207 میں غلام مرتضیٰ

ولد غلام احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام مرتضیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 84208 میں سکینہ بی بی

زوجہ محمد اقبال قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے (2) طلائی زیور 8 ماشے اندازاً مالیتی -/15000 روپے (3) حصہ جائیداد از والدین -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 84209 میں محمد اجمل

ولد محمد اسلم قوم گجر پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدہ مرحومہ مکان رہائشی برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/1800000 روپے کا حصہ (والد صاحب ایک بہن اور تین بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم والد موصی وصیت نمبر 27725۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 84210 میں عثمان احمد

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6400 روپے ماہوار

بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 62760

مسل نمبر 84211 میں طاہر احمد گل

ولد نور احمد گل قوم گل پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقدرقم -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گل۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 84212 میں سلمیٰ حامد

زوجہ حامد اعجاز قوم ہُندل چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سی ویو ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 گرام اندازاً مالیتی -/850000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ حامد۔ گواہ شد نمبر 1 حمزہ اعجاز ولد حامد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 2 علی حامد اعجاز ولد حامد اعجاز

مسل نمبر 84213 میں امتہ الحفیظ

زوجہ حسنین امین قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/275000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 حسنین امین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ظفر وصیت نمبر 27478

مسل نمبر 84214 میں بشریٰ فراز

زوجہ فراز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/280000 روپے (2) حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ فراز۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محمد ولد مولوی غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 فراز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84215 میں ولید احمد خان

ولد حاجی خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان ریاض وصیت نمبر 35325

مسل نمبر 84216 میں ثناء نعیم

بنت نعیم احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 1 گرام اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد وصیت نمبر 43917 گواہ شد نمبر 2 سید ریاض احمد وصیت نمبر 48399

مسل نمبر 84217 میں ڈاکٹر نجم الحسن

ولد فخر الحسن قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ آمد کلینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر نجم الحسن۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء الحسن ولد فخر الحسن۔ گواہ شد نمبر 2 کامران ریاض وصیت نمبر 30286

مسل نمبر 84218 میں بشریٰ پروین

زوجہ محمد احمد ضیاء قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الحمید سوسائٹی ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/42000 روپے (2) طلائی زیور 99 گرام اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ضیاء خاوند موصیہ وصیت نمبر 45642۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 19138

مسل نمبر 84219 میں ناصرہ مبشرہ

زوجہ وحید احمد بٹ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ بازار ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 16 گرام مالیتی -/20000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 60 گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ مبشرہ۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حارث احمد بٹ ولد رشید احمد بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 84220 میں شازیہ ناصر

زوجہ شیخ ناصر احمد سہگل قوم سہگل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 50 تولے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 500 مربع گز اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ الدین ولد چوہدری محمد الدین مجاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بانی وصیت نمبر 25062

مسل نمبر 84221 میں نویدہ مظفر

زوجہ مظفر محمود منہاس قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان بحریہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ 7 کنال واقع 166 مراد مالیتی -/375000 روپے (2) زرعی اراضی ایک کنال 9 مرلے واقع بکھو بھٹی سیالکوٹ مالیتی -/30000 روپے (3) زرعی اراضی 17 مرلہ واقع چوبارہ مالیتی -/40000 روپے (4) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/95000 روپے (5) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 میجر بشیر احمد خاں طارق وصیت نمبر 30684۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد چیمہ وصیت نمبر 15055

مسل نمبر 84222 میں لئیقہ مظفر

بنت مظفر محمود منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان بحریہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 4 ماشے مالیتی -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لئیقہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 میجر بشیر احمد خاں طارق وصیت نمبر 30684 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد چیمہ وصیت نمبر 15055

مسل نمبر 84223 میں قدسیہ مظفر

بنت مظفر محمود منہاس قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 میجر بشیر احمد خاں طارق وصیت نمبر 30684۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد چیمہ وصیت نمبر 15055

مسل نمبر 84224 میں اکرام الرحیم

ولد عبد الرحیم (مرحوم) قوم رانجھا پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام الرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر سکندر خان ولد حافظ سلطان سکندر خان (مرحوم)

☆......☆......☆......☆......☆

سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام واقفین نو پاکستان

اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے وکالت وقف نو کے زیر انتظام واقفین نو پاکستان کا سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 11-12-13 جولائی 2008ء کو جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں منعقد ہوا۔ 11 جولائی کو شام ساڑھے سات بجے افتتاحی تقریب ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے تلاوت ونظم کے بعد مہمان خصوصی نے واقفین نو کو چند نصائح کیں اور افتتاحی دعا کروائی۔ اس افتتاحی تقریب سے قبل پاکستان کے مختلف علاقہ جات سے واقفین نو نماز جمعہ سے پہلے پہنچ گئے تھے۔ شام ساڑھے پانچ بجے تمام واقفین نو پنڈال میں آ گئے ان کو بعض ہدایات دی گئیں اور سب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنا۔

افتتاحی تقریب کے بعد تمام واقفین نو سے ایک تحریری امتحان لیا گیا۔ اور اس کے بعد مقابلہ تلاوت ہوا۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم محمود طلحہ صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے نماز باجماعت کی اہمیت و برکات کے موضوع پر درس دیا۔ جس کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے ساڑھے آٹھ بجے مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل التعلیم کی زیر صدارت پہلا اجلاس ہوا تلاوت ونظم کے بعد مکرم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر نے خلافت کی اہمیت، محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے تقریر کی۔ اس کے بعد کیریئر پلاننگ انٹرویو کا طریق کار بتایا گیا۔ تحریری امتحان میں 60% سے زائد نمبر لینے والے بچوں سے یہ انٹرویو لیا جاتا ہے اور انہیں مشورے دیئے جاتے ہیں۔ یہ پروگرام صبح 10 بجے سے دوپہر 2-30 تک اوپر پھر شام 6 بجے سے 8-30 بجے تک جاری رہے۔ اور پنڈال میں دوسرے پروگرام بھی ہوتے رہے۔ اسی سیشن میں مقابلہ بیت بازی بھی ہوا۔

ساڑھے گیارہ بجے دوسرا اجلاس محترم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائمقام صدر عمومی نے ایفائے عہد، مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے ''واقفین نو کس طرح جماعت کی خدمت کر سکتے ہیں'' اور مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل التعلیم نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے طریقہ کار کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی ریمارکس کے بعد مقابلہ تقریر ہوا۔ نماز ظہر وعصر اور کھانا کے وقفہ کے بعد مقابلہ نظم ہوا۔

اس دن کا تیسرا اجلاس مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب نے نظام وصیت کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب کے بعد مقابلہ دینی معلومات ہوا۔ نماز مغرب وعشاء اور طعام کے بعد واقفین نو کے مستقبل کی منصوبہ بندی کے سلسلہ میں بچوں نے سوالات کئے۔ اس مجلس سوال وجواب میں مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو، مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم اور مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب نے بچوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اور ان کی بہتر راہنمائی فرمائی۔

تیسرے روز بھی نماز تہجد ہوئی۔ نماز فجر کے بعد مکرم حافظ برہان محمد صاحب نے آداب و برکات تلاوت قرآن کریم کے موضوع پر درس دیا۔ اس کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ ساڑھے آٹھ بجے پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب نے حقیقت جہاد اور مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ نے میدان عمل کے بعض واقعات کے عنوان پر تقریر کی۔

اختتامی تقریب زیر صدارت محترم افتخار علی قریشی صاحب قائمقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید منعقد ہوئی تلاوت ونظم کے بعد رپورٹ پیش کی گئی۔ ازاں بعد مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کو انعامات محترم مہمان خصوصی نے عطا کئے۔ تمام شامل واقفین نو کو شرکت کی سند بھی دی گئی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے بچوں کو نصائح فرمائیں۔ اختتامی دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس سہ روزہ پروگرام میں 33 اضلاع سے 264 واقفین نو نے شرکت کی سعادت حاصل کی۔

ساہیوال شہر میں خلافت جوبلی پروگرام

❁ جماعت احمدیہ ساہیوال شہر نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں مختلف پروگرام کئے۔ اس سلسلہ میں غرباء میں پارچات تقسیم کئے گئے نیز ایک بکرا صدقہ بھی دیا گیا نماز تہجد کا بھی انتظام کیا گیا۔ شہر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے دو جلسہ ہائے یوم خلافت منائے گئے۔

❁ 25 مئی کو حلقہ فرید ٹاؤن میں مکرم ماہد منظور صاحب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت ہوا۔ تلاوت کے بعد حاضرین کو خلافت کے تعلق میں اپنے خیالات کے اظہار کرنے کے لئے کہا گیا۔ اس کے بعد مکرم حبیب اللہ خان صاحب مربی سلسلہ، مکرم راشد نوید صاحب مربی ضلع ساہیوال اور مکرم منیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر ضلع ساہیوال نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر پر صدر اجلاس نے تقریر کی دعا کے ساتھ پروگرام ختم ہوا۔ حاضری 55 افراد تھی سب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

❁ 28 مئی کو دوسرے حلقہ میں پروگرام مکرم ماہد منظور صاحب صدر جماعت احمدیہ ساہیوال کی صدارت میں منعقد ہوا، تلاوت قرآن کریم کے بعد احباب نے سٹیج پر آ کر خلفاء کے تعلق میں ہونے والے واقعات خاص طور پر قبولیت دعا کے واقعات بیان کئے۔ اس کے بعد مکرم حفیظ الدین صاحب، مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب اور مکرم عدنان ظفر صاحب نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام ختم ہوا۔ حاضری 75 افراد تھی۔ سب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

❁ لجنہ اماء اللہ ساہیوال شہر نے دو پروگرام کئے جلسہ گاہ کو سجایا گیا۔ حاضرین کی چائے اور شیرینی کے ساتھ تواضع کی گئی۔

❁ خدام الاحمدیہ نے ہر گھر میں مٹھائی تقسیم کی نیز ڈش انٹینا کے لئے خصوصی کوششیں کیں 4 نئے ڈش انٹینا ز لگائے گئے۔

(مجید احمد خان جنرل سیکرٹری ساہیوال شہر)

حضرت مصلح موعود کی تاریخی تقاریر کا جماعتی امتحان

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1956ء پر یہ اعلان فرمایا تھا کہ خلافت سے متعلق حضور کی تازہ تقاریر کا امتحان لیا جائے گا۔ چنانچہ اپریل 1957ء میں یہ معرکہ آراء لیکچر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ نے شائع کر دیئے جس کے بعد حضور کی منظوری سے مورخہ 21 جولائی 1957ء کو حضور کی جلسہ سالانہ 1956ء کی ہر دو تقاریر یعنی (1) خلافت حقہ اسلامیہ (2) نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر'' کا امتحان لیا گیا۔ کامیابی کا معیار انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے لئے کم از کم چالیس نمبر، مستورات لجنہ اماء اللہ کے لئے پینتیس نمبر اور لڑکیوں (ناصرات الاحمدیہ) اور اطفال کے لئے تیس نمبر مقرر تھا۔ کل 2746۔ افراد نے امتحان میں حصہ لیا۔ جن میں 2062 کامیاب ہوئے۔ مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے 26 ستمبر 1957ء کو بذریعہ الفضل اس امتحان کا تفصیلی نتیجہ شائع فرمایا اور اس کے شروع میں اعلان فرمایا کہ اس امتحان میں انعامات کے مستحق مندرجہ ذیل حضرات قرار پائے۔

انصار اللہ

1۔ مرزا برکت علی صاحب آف قادیان پشاور۔ 95/100 اول

2۔ شیخ عبدالقادر صاحب مربی لاہور۔ 94 دوم

3۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب۔ چکوال۔ 92 سوم

خدام الاحمدیہ

1۔ چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی لاہور چھاؤنی۔ 97/100 اول

2۔ مولوی محمد سلطان صاحب اکبر چک 35 جنوبی ضلع سرگودھا۔ 92 دوم

3۔ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ۔ 90/100 سوم

لجنہ اماء اللہ

1۔ محمودہ بیگم احمد صاحبہ کراچی۔ 97/100 اول

2۔ عائشہ محمودہ بیگم کیمبلپور۔ 91 دوم

3۔ مبارکہ شوکت اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب مربی ہالینڈ ربوہ۔ 88 سوم

ناصرات الاحمدیہ

1۔ قدسیہ صاحبہ بنت چوہدری عبدالحمید روہڑی۔ 94/100 اول

2۔ امتہ الحمید بنت چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی۔ 88 دوم

3۔ طاہرہ نسرین صاحبہ فاروقی پشاور۔ 80 سوم

مرکز کی طرف سے ان حضرات کو انعامات بھی دیئے گئے۔

(الفضل 26 ستمبر 1957ء)

☆☆☆☆☆

یوم خلافت چھور مغلیاں

❁ 27 مئی 2008ء کو جماعت احمدیہ چک 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ میں جلسہ یوم خلافت کا انعقاد کیا گیا۔ دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد خلافت کے موضوع پر درس ہوا۔ اس کے بعد گاؤں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بیت الذکر کو بینرز، جھنڈیوں اور قمقموں سے سجایا گیا۔ ایک گائے کی قربانی دی گئی۔ ہر تنظیم کا ایک بیج بنوایا اور ہر فرد تنظیم نے یہ بیج لگایا ہوا تھا۔ احمدی احباب اور گاؤں کے دوسرے معززین کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ تمام احباب جماعت نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب بیت الذکر میں سنا اور تاریخ ساز عہد میں شریک ہوئے۔ نماز مغرب کے بعد جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس سے قبل خلافت کوئز پروگرام ہوا۔ جلسہ میں مکرم معلم صاحب نے خلافت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ رات کو چراغاں کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

خبریں

عدالتی بحران کے اثرات پوری دنیا پر پڑ رہے ہیں

وکلاء کی بین الاقوامی تنظیم لاء ایسوسی ایشن فار ایشیا پیسیفک کے صدر ماوینگ کوائی کا کہنا ہے کہ پاکستان میں عدالتی بحران کے اثرات پوری دنیا پر پڑ رہے ہیں۔ انہوں نے معزول چیف جسٹس افتخار محمد چودھری سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے اس دورے کا مقصد پاکستان میں عدالتی بحران کا جائزہ لینا ہے۔

بھارت سے ڈیزل، فرنس آئل اور سی این جی بسیں درآمد کرنے کی اجازت

وفاقی وزیر تجارت احمد مختار نے 09-2008ء کی تجارتی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت نئی پالیسی میں پاک بھارت تجارت کے فروغ پر زور دیا گیا ہے اور بھارت سے قابل درآمد اشیاء کی فہرست میں اضافہ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بالخصوص بھارت سے ڈیزل، فرنس آئل اور سی این جی بسیں درآمد کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

لاہور ہائی کورٹ نے پرویز الٰہی سمیت 11 افراد کے وارنٹ گرفتاری معطل کر دیئے

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس مولوی انوار الحق نے سابق وزیر اعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی، سابق چیف سیکرٹری پنجاب سلمان صدیق اور مولانا فضل الرحمان سمیت 11 افراد کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری کا حکم معطل کر کے قذف کے مقدمے کے مدعی ڈاکٹر مقصود کو 21 جولائی کو طلب کر لیا۔ عدالت عظمیٰ نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور کو اس کیس پر مزید کارروائی جاری رکھنے سے روک دیا اور مقدمے کا تمام ریکارڈ طلب کر لیا۔

دیوار کے آر پار دیکھنے والا آلہ ایجاد کر لیا گیا

اسرائیل کی ایک کمپنی نے نئی ٹیکنالوجی کو ترقی دے کر ایک عجیب و غریب راڈار تیار کر لیا ہے جس کے ذریعہ دیوار کے اس پار دیکھنا ممکن ہو گیا ہے۔ راڈار کی ایجاد سے عالمی سطح پر فوجی اور امدادی سرگرمیوں میں زبردست مدد ملے گی۔ کیمرو نامی کمپنی نے بتایا کہ پولیس فورسز اور افواج کو ٹیکنالوجی کی باقاعدہ فروخت شروع ہو چکی ہے۔ کمپنی نے واضح کیا کہ اس سے آگ کی زد میں آئی عمارتوں میں پھنسے افراد کا پتہ چلانے میں آسانی ہوگی۔ فوجیوں کی خصوصی ٹولیوں کے لئے بھی یہ آلہ نہایت سودمند ثابت ہوگا۔

(روزنامہ دن 13 جون 2008ء)

سگریٹ کا دھواں اندھا کر سکتا ہے

تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سگریٹ کا دھواں اندھا کر سکتا ہے۔ برٹش جرنل آف اوفتھلمالوجی کے مطابق کیمبرج یونیورسٹی کی ایک ٹیم نے بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ پٹھوں کی کمزوری پر سگریٹ کے اثرات کا جائزہ لیا۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ پانچ سال کے عرصے تک دھوئیں کے ساتھ رہنے سے اس بیماری کا خطرہ دوگنا ہو جاتا ہے جبکہ تمباکو نوشی کرنے سے اس میں تین گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس تحقیق سے کام کی جگہوں اور عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی پر پابندی لگانے کے مطالبہ میں مزید وزن پیدا ہو گیا ہے۔ برطانیہ میں اس وقت تقریباً پانچ لاکھ لوگ اس بیماری کا شکار ہیں۔

(روزنامہ دن 13 جون 2008ء)

لندن کا ٹرانسپورٹ سسٹم انڈر گراؤنڈ

لندن کی سرکاری ٹرانسپورٹ دو حصوں پر مشتمل ہے پہلا حصہ انڈر گراؤنڈ زیر زمین ریلوے سسٹم کہلاتا ہے لندن کے لوگ اسے ''ٹیوب'' بھی کہتے ہیں یہ ٹیوب سسٹم زمین کے اندر قائم ہے اور سارا شہر اس کے اوپر آباد ہے یہ سسٹم بھی ایک انتہائی دلچسپ کہانی ہے' انیسویں صدی میں برطانیہ کے ایک کاروباری خاندان نے کوئلے کی کانیں خریدیں اور کوئلے کی سپلائی شروع کر دی' ان لوگوں نے ایک کان خالی کی تو پہاڑ کے اندر مہیب سرنگ بن گئی' اس دوران ایک نئی کان دریافت ہو گئی' یہ کان اس خالی کان کی بغل میں تھی' گوروں نے سوچا دوسری کان کو نئے سرے سے کھودنے کی بجائے کیوں نہ ہم خالی کان کے اندر سے ایک سرنگ بنائیں اور اس نئی کان کا کوئلہ پرانی کان کے ذریعے باہر نکال لیں' ان لوگوں نے خالی کان کے اندر ریل کی پٹڑی بچھائی' اس پٹڑی پر ڈبے لگائے اور کان کے اندر نئی سرنگ بنا کر کوئلہ نکالنا شروع کر دیا' اس سارے عمل کے دوران کسی گورے کے دماغ میں آیا اگر کان کے اندر ریل کا نظام چل سکتا ہے تو یہ سسٹم شہروں کے نیچے کیوں کام نہیں کر سکتا' یہ آئیڈیا حکومت تک پہنچا حکومت نے لندن شہر کے نیچے سرنگیں بنائیں اور ان سرنگوں میں ریل کا سسٹم شروع کر دیا یوں لندن کا انڈر گراؤنڈ سسٹم شروع ہو گیا۔

یہ سسٹم 1863ء میں شروع ہوا تھا اور آج تک چل رہا ہے' لندن شہر کے نیچے اس وقت ریل کی 408 کلومیٹر لمبی پٹڑی بچھی ہے اور یہ پٹڑی 275 ریلوے سٹیشنوں کے ساتھ منسلک ہے' اس انڈر گراؤنڈ کے افتتاح کے دن 40 ہزار مسافروں نے اس پر سفر کیا تھا لیکن آج روزانہ 30 لاکھ مسافر لندن کے انڈر گراؤنڈ سسٹم میں سفر کرتے ہیں جبکہ ویک اینڈ پر ان مسافروں کی تعداد 34 لاکھ ہو جاتی ہے' حکومت اس سسٹم کے ذریعے 5 بلین پاؤنڈ سالانہ کماتی ہے حکومت نے 2003ء میں انڈر گراؤنڈ کو بسوں کے نظام سے منسلک کر دیا اور اسے ''ٹرانسپورٹ فار لندن'' یعنی ٹی ایف ایل کا نام دے دیا' اس نئے نظام کے تحت اب لندن کے مسافر چار سے پانچ پاؤنڈ کا ٹکٹ لے کر چوبیس گھنٹے تک ٹیوب اور مسافر بسوں کی سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان کو اس ٹکٹ کے بعد کسی دوسرے ٹکٹ کی ضرورت نہیں رہتی اور وہ ٹیوب کے کسی بھی روٹ اور لندن کی کسی بھی بس میں سوار ہو سکتے ہیں' انڈر گراؤنڈ سسٹم رات بارہ بجے بند ہو جاتا ہے لیکن بسیں 24 گھنٹے چلتی رہتی ہیں چنانچہ لندن میں کسی مسافر کو سفر میں دقت نہیں ہوتی' یہ ٹرانسپورٹ سسٹم اتنا خوبصورت آرام دہ اور وقت کا پابند ہے کہ لندن کے 98 فیصد لوگ اسے ذاتی سواری پر فوقیت دیتے ہیں' لندن کے لوگوں کا خیال ہے اگر آپ نے وقت پر پہنچنا ہے تو آپ کو دو لاکھ پاؤنڈ کی ذاتی گاڑی کی بجائے چار پاؤنڈ کے ٹکٹ پر انحصار کرنا چاہئے' پیرس میں یہ سسٹم ''میٹرو'' کہلاتا ہے۔ اور یہ لندن کے انڈر گراؤنڈ کے مقابلے میں کئی گنا خوبصورت' آرام دہ اور سبک رفتار ہے' پیرس کا میٹرو سسٹم 1900ء میں بنا تھا اور دوسری جنگ عظیم کے دوران اس میں بڑے پیمانے پر توسیع ہوئی تھی' پیرس کا میٹرو سسٹم 16 لائنوں 298 سٹیشنوں اور 382 سٹاپس پر مشتمل ہے اس کی لمبائی 213 کلومیٹر ہے اور اس پر 45 لاکھ لوگ روزانہ جبکہ ایک ارب 3 کروڑ 65 لاکھ مسافر سالانہ سفر کرتے ہیں' دنیا کا سب سے بڑا انڈر گراؤنڈ سٹیشن بھی پیرس میں ہے' فرانس کی حکومت نے پچھلے سال میٹرو کی لائن نمبر 14 پر آٹومیٹک ٹرین شروع کی' یہ ٹرین ڈرائیور کے بغیر چلتی ہے اور مکمل طور پر آٹومیٹک ہے' حکومت اگلے سال تک سارے میٹرو سسٹم کو آٹومیٹک کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے' یہ نظام امریکہ میں بھی موجود ہے' امریکہ میں اسے ''سب وے'' کہا جاتا ہے اور یہ سب وے امریکہ کے 12 بڑے شہروں میں قائم ہے جبکہ ان میں نیویارک فلاڈلفیا اور بوسٹن کے سب وے زیادہ مشہور ہیں امریکہ' کینیڈا اور یورپ کے علاوہ ٹرانسپورٹ کا یہ نظام جاپان' چین اور روس میں بھی موجود ہے اور کروڑوں لوگ روزانہ اس سے استفادہ کرتے ہیں' بھارت بھی بڑی تیزی سے انڈر گراؤنڈ سسٹم کی طرف بڑھ رہا ہے' آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی بھارت نے 1950ء میں میٹرو پر کام شروع کر دیا تھا بھارت کی پہلی میٹرو 1972ء میں کلکتہ میں شروع ہوئی اور 1995ء میں مکمل ہوگئی' اس وقت دہلی بنگلور اور چنائی میں بھی میٹرو پر کام جاری ہے جبکہ دہلی کی میٹرو کے چند سیکشن مسافروں کیلئے کھول دیئے گئے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 5/ اگست 2007ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 21 جولائی

طلوع فجر	4:39
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:15